روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 7 جولائی 2003ء 6 جمادی الاول 1424 ہجری - 7 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 150

استقامت

حضرت ابوسفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے کہا۔ اے اللہ کے رسولؐ! مجھے دین کی کوئی ایسی بات بتائیے کہ اس کے بعد کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے۔ یعنی میری پوری تسلی ہو جائے۔ حضورؐ نے جواب دیا تم یہ کہو کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور پھر اس پر استقامت اختیار کرو۔

(مسلم کتاب الایمان. باب جامع اوصاف الاسلام حدیث نمبر55)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو اور وہ اچھی نہیں ہوتی ہیں اور بہت سی ایسی ہوتی ہیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور وہ درحقیقت تمہارے لئے مفید ہوتی ہیں۔ یہ خداتعالیٰ کا ارشاد بالکل سچ ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ اب وقت آنے والا ہے کہ اس (مولوی عبداللطیف صاحب) کی (قربانی) کی حکمت نکلنے والی ہے اور میں نے سنا ہے کہ اس وقت چودہ آدمی قید کئے گئے ہیں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ عبداللطیف کو ناحق (قتل) کرایا گیا ہے اور یہ ظلم ہوا ہے وہ حق پر تھا اس پر امیر نے ان آدمیوں کو قید کر دیا ہے اور ان کے وارثوں کو کہا ہے کہ وہ ان کو سمجھائیں کہ ایسے خیالات سے وہ باز آ جائیں مگر وہ موت کو پسند کرتے ہیں اور اس یقینی بات کو وہ چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اگر عبداللطیف (قربان) نہ ہوا ہوتا تو یہ اثر کس طرح پیدا ہوتا اور یہ رعب کس طرح پر پڑتا۔

یقیناً سمجھو کہ خداتعالیٰ نے کسی بڑی چیز کا ارادہ کیا ہے اور اس کی بنیاد عبداللطیف کی (قربانی) سے پڑی ہے۔ اگر مولوی عبداللطیف زندہ رہتے تو دس بیس برس تک زندہ رہتے آخر موت آ جاتی اور موت آنی ہے اس سے تو آدمی بچ نہیں سکتا مگر یہ موت موت نہیں یہ زندگی ہے اور اس سے مفید نتیجے پیدا ہونے والے ہیں اور یہ مبارک بات ہے دشمن بھی . براہین احمدیہ کی پیشگوئی کو پڑھ کر اور اس کے اس طرح پر پوری ہونے کو دیکھ کر اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ اگر مفتری ہے اور رات کو جھوٹا الہام بنا کر سنا دیتا ہے تو یہ اثر استقامت کیوں ہوا اور 23 یا 24 سال کے بعد ایک بات جو بطور پیشگوئی شائع کی گئی تھی کیوں پوری ہو جاتی ہے؟

اس قدر عرصہ دراز تک تو انسان کو اپنی زندگی کی بھی امید نہیں ہو سکتی اور پھر اس کے ماننے والوں میں اس قدر استقامت اور قوت ہے کہ بیوی بچوں تک کی پرواہ نہیں کرتا۔ مال اور جان کا خیال تک بھی نہیں کرتا۔ ایمان جیسی دولت پر سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ ایک اہل بصیرت اس سے نتیجہ نکالنے میں غلطی نہیں کرے گا کہ یہ محض خداتعالیٰ کا فضل اور اس کے منشاء کے ماتحت ہے۔ ایک سلسلہ جو خود اس نے قائم کیا ہے اور آپ جس نے ایک نشان دیا ہے اس نے وہ قوت اور استقامت اس (۔) کو عطا کی تا کہ اس کی (قربانی) اس سلسلہ کی سچائی پر زبردست دلیل اور گواہ ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ہے۔ اب یہ نشان ہزاروں لاکھوں انسانوں کے لئے ہدایت اور ترقی ایمان کا موجب ہوگا اور خداتعالیٰ چاہے تو اس کے آثار ابھی سے نظر آنے لگے ہیں۔ الاستقامۃ فوق الکرامۃ مشہور بات ہے۔ عبداللطیف کے اس استقلال اور استقامت سے بہت بڑا فائدہ ان لوگوں کو ہوگا جو اس واقعہ پر غور کریں گے۔ چونکہ یہ موت بہت سی زندگیوں کا موجب ہونے والی ہے اس لئے یہ ایسی موت ہے کہ ہزاروں زندگیاں اس پر قربان ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم ص 513)

روزنامہ الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ عمومی مہنگائی اور تنخواہوں میں اضافے کے باعث روزنامہ الفضل کی قیمت بڑھا کر فی شمارہ تین روپے پچاس پیسے کی گئی ہے۔ اس کے مطابق خریدار حضرات کیلئے نئی شرح چندہ حسب ذیل ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	=/1275 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	=/640 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	=/320 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	=/270 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کیلئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	=/1050 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	=/525 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	=/265 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	=/270 روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ	روزانہ =/7500 روپے، ہفتہ وار پیکٹ 4000 روپے، خطبہ نمبر =/1500 روپے
براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر (فجی)	روزانہ =/9500 روپے، ہفتہ وار پیکٹ =/5500 روپے، خطبہ نمبر =/2000 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ =/5000 روپے، ہفتہ وار پیکٹ =/3200 روپے، خطبہ نمبر =/1100 روپے

(نوٹ): دوران سال روزنامہ الفضل کی شائع ہونے والی خصوصی اشاعتوں پر مستقل خریداروں سے کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جاتی۔ تاہم سالانہ نمبر کی قیمت اس کے حجم اور مطبوعہ تصاویر کے مطابق الگ ہوگی۔

آغا سیف اللہ
(مینیجر روزنامہ الفضل)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1992ء (2)

26 جون — احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور کے دو احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا 20 جولائی کو انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ 2 / اپریل 1996ء کو انہیں 2،2 سال قید اور 5،5 ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔

31 جولائی تا 2 اگست — برطانیہ کا 27 واں جلسہ سالانہ۔
حضور نے دوسرے دن کی تقریر میں فرمایا کہ 130 ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی ہے۔ نئے 4 ممالک میں بحر الکاہل کے دو جزائر نیز لتھوانیا اور بیلورشیا شامل ہیں۔ 307 نئی بیوت الذکر تعمیر کی گئیں۔ 573 نئی جگہوں پر جماعت قائم ہوئی۔ افریقہ کے 18 ممالک میں 157 مراکز قائم ہیں جب کہ پوری دنیا میں 712 باضابطہ مراکز کام کر رہے ہیں۔ احمدیوں کے خلاف پاکستان میں 3308 مقدمات درج کئے جا چکے ہیں۔
اختتامی خطاب میں حضور نے تحریک پاکستان میں جماعت کی خدمات کا ذکر کیا اور ملکی حالات بہتر بنانے کے لئے فوج اور سیاستدانوں کو مشورے دیئے۔
یہ جلسہ پہلی بار مواصلاتی سیارے کے ذریعہ پاکستان سمیت متعدد ممالک میں دیکھا گیا۔

جولائی 1991ء تا جولائی 1992ء، 50746 بیعتیں ہوئیں۔

21 اگست — حضور کا خطبہ 4 براعظموں ایشیا، یورپ، افریقہ، آسٹریلیا میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ باقاعدہ نشر ہونا شروع ہوا۔

28 اگست — حضور نے خدمت خلق کی عالمی تنظیم قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔ اس کی باقاعدہ بنیاد 1993ء میں رکھی گئی۔

23 ستمبر — ربوہ میں ضعفاء کے لئے ادارہ بیت الکرامہ کا افتتاح ہوا۔

ستمبر — ربوہ اور گردونواح کے سیلاب زدگان کے لئے جماعت کی بیش قیمت خدمات

6 اکتوبر — خدام الاحمدیہ جرمنی کی تیسری مجلس شوریٰ۔

14 تا 23 / اکتوبر — حضور کا دورہ کینیڈا۔

16، 23 اکتوبر — حضور کے خطبات جمعہ کینیڈا سے Live ٹیلی کاسٹ کیے گئے۔

17 اکتوبر — حضور نے ٹورانٹو کینیڈا کی مرکزی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ یہ تقریب سیٹلائیٹ کے ذریعہ دنیا بھر میں نشر کی گئی۔ اس موقع پر سات شہروں کے میئرز نے اس دن کو جماعت کی بیت الذکر کا دن قرار دینے کا اعلان کیا۔ 16 تا 23 اکتوبر کے ایام کو احمدیہ بیت الذکر کا ہفتہ قرار دیا گیا۔

17 تا 19 اکتوبر — کینیڈا کا 16 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 8 ہزار تھی۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر (83)

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

کتب مسیح موعود کی تاثیر

حضرت شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود اپنی ملازمت کے دوران ہمیشہ اپنے انگریز افسروں تک پیغام حق پہنچاتے رہے۔ اور وہ آپ کی غیر معمولی جرأت ایمانی۔ فرض شناسی اور حق گوئی سے بہت متاثر ہوتے تھے۔ بلکہ بعض خیالات کے لحاظ سے قریباً (احمدی) ہو گئے تھے۔ مذہبی مخالفت کے باوجود آپ کو فوجی خدمات کے اعتراف کے طور پر آپ کو متعدد میڈل ملے۔ جب آپ بنوں میں تھے تو یونٹ کے بعض مخالف غیر احمدی عہدیداروں نے ایک عرضداشت پیش کرنی چاہی کہ ہمیں ان (شیخ فضل احمد صاحب) کے خلاف ایک شکایت ہے یہ ہمارا مذہب خراب کر رہا ہے ہم اس کے ساتھ کام نہیں کر سکتے۔ انہوں نے ایک رسالدار کو بطور نمائندہ منتخب کیا اور وہ شیخ صاحب کے احترام کی وجہ سے عرضداشت لے کر پہلے ان کے پاس آیا۔ ان لوگوں کو یہ علم نہ تھا کہ کمانڈنگ آفیسر میجر وارڈل بھی شیخ صاحب کے (زیر دعوت) ہے اور (دین) کی تعلیم سے حد درجہ متاثر ہے آپ اسے اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیگر کتب دے چکے تھے۔ میجر وارڈل پر اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) کا اتنا اثر تھا کہ اس نے شیخ صاحب سے کہا کہ اس کتاب کا اردو ترجمہ کر دیں میں اپنے عہدیداروں کو یہ کتاب پڑھانا چاہتا ہوں تاکہ انہیں قرآن کی خوبیوں کا علم ہو۔

جب آپ نے بتایا کہ اصل کتاب اردو میں ہی ہے تو اس نے کہا کہ آرڈر دے کر 37 کاپیاں منگوائیں اس کے اصرار پر قادیان سے 37 کتابوں کا V.P منگوایا گیا اور کمانڈنگ آفیسر کے حکم سے دفتر نے ہی V.P چھڑا کر صاحب کو بھجوایا۔ ابھی وہ عرضداشت رسالدار کے ہاتھ میں ہی تھی کہ کمانڈنگ افسر آ گیا۔ اور رسالدار نے سب کو Fall in ہونے کا حکم دیا اور کمانڈنگ افسر نے ہر ایک کو ایک ایک کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی دینی شروع کی اور ہر ایک نے صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد صاحب نے کتاب کی تعریف بڑے عمدہ پیرایہ میں کی۔

(رفقاء احمد جلد سوم صفحہ 131)

عزیز نذرانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''جہاں تک میرے دل کا تعلق ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سے زیادہ پیارا اور اس سے زیادہ عزیز نذرانہ میرے لئے اور کوئی نہیں ہوگا کہ احمدی خواہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا مجھے دعا کے ساتھ یہ لکھے کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ان لوگوں میں داخل ہو گیا ہوں جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے ہیں، جن کا عمل صالح ہے۔''

(الفضل 26۔ اپریل 1983ء)

تمام شکوک رفع ہو گئے

لکھنؤ میں ایک بزرگ نواب عماد الملک سید مہدی حسین صاحب بیرسٹرایٹ لاء ہوتے تھے جو ایک زمانہ میں حیدر آباد کے ہوم سیکرٹری اور چیف جسٹس بھی رہ چکے تھے۔ نواب عماد الملک علی گڑھ کالج کے ٹرسٹی اور علوم قدیمہ وجدیدہ کے زبردست فاضل تھے اور روشن خیال مسلمانوں میں بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے انہوں نے بشپ لیفرائے کے فرار کا واقعہ اخبار پائینر الہ آباد میں پڑھا تو ان کو حضرت مسیح موعود کی ملاقات کا شوق دامن گیر ہو گیا اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ یہ کوئی معمولی انسان نہیں ہو سکتا جو اتنے بڑے آدمی کو ایک فوق العادت دعوت دیتا ہے اور اس کی غلامی میں بڑے عقیل وفہیم داخل ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے مولوی عبدالکریم صاحب کی مصنفہ کتاب ''سیرۃ مسیح موعود'' کا مطالعہ کیا اور گرویدہ ہو گئے اور حضرت مسیح موعود اور مولوی صاحب سے خط و کتابت شروع کر دی۔ اسی دوران میں ان کی لکھنؤ میں (جہاں وکالت کرتے تھے) حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب اسسٹنٹ سرجن سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد 26 / دسمبر 1901ء کو حضور کی خدمت میں قادیان پہنچے اور حضور سے نیاز حاصل کر کے بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ حضرت اقدس نے یہ موقعہ غنیمت سمجھتے ہوئے ان کو نہایت شرح وبسط سے پیغام حق پہنچایا اور بتایا کہ خدا نے مجھے صرف اس غرض سے بھیجا ہے تا میں ادیان عالم پر دین کو غالب کر دکھاؤں۔ میں اسی طرح مامور ہوں جس طرح پہلے مامور تھے۔ پس آپ میری مخالفت میں بھی بہت سی باتیں سنیں گے اور بہت قسم کے منصوبے پائیں گے لیکن میرا خدا میرے ساتھ ہے۔ اور اگر میں خدا کی طرف سے آیا نہ ہوتا تو میری یہ مخالفت بھی ہرگز نہ ہوتی۔

حضرت اقدس کے ارشادات سن کر ان کے تمام شکوک رفع ہو گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 97)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

محمد اشرف کاہلوں صاحب

مطالبات تحریک جدید اور ہمارے فرائض

حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں القائے الٰہی کے تحت تحریک جدید کا اجراء فرمایا۔ تحریک جدید کی تعریف میں آپ نے فرمایا "تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

اس بابرکت تحریک کا منتہائے مقصود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے الفاظ میں "تحریک جدید دراصل (دین حق) کے احیاء کا نام ہے۔ جدید وہ ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے.........."

چونکہ یہ "خداتعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے" اس لئے حضرت المصلح الموعود نے جماعت احمدیہ پر عائد فریضہ کی اہمیت کو روشن کرتے ہوئے فرمایا۔ "ہماری جماعت کو ہمیشہ یہ امر مدنظر رکھنا چاہئے کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ بغیر قربانیوں کے اور بغیر منہاج نبوت پر چلنے کے دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ تو ان سے زیادہ پاگل اور کوئی نہیں ہو سکتا۔"

"تحریک جدید دین حق کے لئے قربانیوں کا دوسرا نام ہے۔ اور اس میں شمولیت کرنا گویا اپنے ایمان کی حفاظت کرنا ہے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود کا ارشاد گرامی ہے۔ "......... میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا۔ اور وہ شخص جو خداتعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔"

تحریک جدید ایک مستقل تحریک ہے جو مسلسل قربانیوں کا مطالبہ کرتی رہے گی اور اس میں شامل ہونے والے افراد اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہریں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں "تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے۔ جس میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مستحق ہوں گے۔

تحریک جدید کو مؤثر اور فعال بنانے اور اس کے حصول مقاصد کے لئے ضروری ہے کہ اس تحریک سے وابستہ جو مطالبات ہیں وہ ہماری فکر و نظر اور قول و فعل کے محور ہوں۔ وہ مطالبات کیا ہیں؟ حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں ان کا مفہوم اور خلاصہ احباب کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

سادہ زندگی

منجملہ مطالبات تحریک جدید میں ایک مطالبہ "سادہ زندگی" اختیار کرنے کا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں: "اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے.........۔"

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے۔ اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں۔ تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خداتعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی۔ جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں۔ ایک نابینا جہاد کا کتنا ہی شوق کیوں نہ رکھتا ہو اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔ ایک غریب آدمی اگر زکوٰۃ دینے کی خواہش بھی کرے تو نہیں دے سکتا۔ ایک مریض کی خواہش خواہ کس قدر زیادہ ہو۔ روزے نہیں رکھ سکتا۔ پس اگر سامان مہیا نہ ہوں تو ہم وہ قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے........."

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں "ہمیں سپاہیانہ طور پر زندگی بسر کرنی چاہئے۔ اور اپنی تمام زندگی کو مختلف قسم کی قیود کے ماتحت لانا چاہئے۔ دوستوں کو چاہئے کہ وہ پہلے سے بھی زیادہ شدت کے ساتھ سادہ زندگی کی طرف متوجہ ہوں اور بجائے اس کے کہ وہ ان قیود کو کم کرنے کی کوشش کریں انہیں چاہئے کہ زیادہ تعہد کے ساتھ ان مطالبات پر عمل کریں........."

لٹریچر کا جواب

تحریک جدید کا تیسرا مطالبہ دشمن کے لٹریچر کا جواب دینا ہے۔ حضرت اقدس مصلح موعود کا ارشاد گرامی ہے۔ "جماعت سے قربانی کا تیسرا مطالبہ میں یہ کرتا ہوں کہ دشمن کے مقابلہ کے لئے اس وقت بڑی ضرورت ہے کہ وہ جو گندا لٹریچر ہمارے خلاف شائع کر رہا ہے۔ اس کا جواب دیا جائے یا اپنا نقطہ نگاہ احسن طور پر لوگوں تک پہنچایا جائے اور وہ روکیں جو ہماری ترقی کی راہ میں پیدا کی جا رہی ہیں انہیں دور کیا جائے........."

چوتھا مطالبہ

"(دعوت الی اللہ) بیرون ہند" تحریک جدید کا چوتھا مطالبہ ہے۔ اس مطالبہ کا بنیادی مقصد اس مقام اور جگہ کو تلاش کرنا ہے جہاں سے ہماری نئی زندگی کا آغاز ہو سکے یعنی ہماری شوکت و طاقت کا مرکز کہاں ہے؟ اس کے لئے ضروری ہے کہ بیرون ہند (۔) مراکز قائم ہوں تاکہ "حفاظت سلسلہ" بھی ہو سکے اور ترقی کی راہیں بھی کشادہ ہوں۔ اس کے لئے ایسے مجاہدین کی ضرورت ہے جو وقف کی روح کے مطابق اپنی زندگیاں گزار سکیں حضرت مصلح موعود الہام "وسع مکانک" کا ایک یہ بھی مفہوم بیان فرماتے ہیں "وسع مکانک کے الہام میں بھی اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ جب مشکلات آئیں تو اس وقت زمین پر پھیل جانا اور اپنی تعداد کو بڑھانے کی کوشش کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہماری ترقی کا ذریعہ ایک طرف تو ہمیں یہ بتادیا ہے کہ اپنے مرکز کو مضبوط کرو اور دوسری طرف یہ بتایا ہے کہ تم چین اور جاپان اور امریکہ اور افریقہ .... اور دوسرے ممالک میں چلے جاؤ اور دنیا میں پھیلتے جاؤ۔ یہاں تک کہ کوئی قوم تمہارا مقابلہ نہ کر سکے"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس خواہش کا اظہار بھی فرمایا "میں چاہتا ہوں کہ ہماری زندگیوں میں ہی احمدیت کی تعلیم کے مرکز قائم ہو جائیں۔ پس قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں مراکز احمدیت قائم کرنا تحریک جدید کا ایک مقصد ہے"۔

حضرت مصلح موعود نے ایک خاص سکیم کا ذکر کرتے ہوئے پانچواں مطالبہ اسے قرار دیا آپ فرماتے ہیں۔ "جماعت سے قربانی کا پانچواں مطالبہ یہ ہے کہ (دعوت الی اللہ) کی ایک خاص سکیم میرے ذہن میں ہے جو دوست اس میں بھی مالی لحاظ سے حصہ لے سکتے ہوں۔ وہ لیں۔"

دعوت الی اللہ سروے

تحریک جدید کا چھٹا مطالبہ (دعوت الی اللہ) کا سروے ہے۔ اس کا مقصد علاقہ جات میں سروے کر کے اشاعت سلسلہ کے امکانات کا جائزہ لینا اور مرکز کو مفصل رپورٹ بھجوانا ہے۔ ابتداءً وقف کنندگان کو یہ ٹارگٹ دیا گیا بعد ازاں اسے عمومی وسعت دیتے ہوئے ہدایت کی گئی "جو دوست اپنے طور پر سروے کے مطالبہ کے ماتحت ثواب میں حصہ لینا چاہیں وہ یہ صورت بھی کر سکتے ہیں کہ اپنے دیگر کاروبار کے ضمن میں سفر کرتے ہوئے ان کو جب بھی کسی ایسے علاقہ کا علم ہو جو دعوت الی اللہ کے لئے موزوں ہو تو اس علاقے کے کوائف سے وہ دفتر متعلقہ کو مطلع فرمادیا کریں۔"

وقف عارضی

ساتواں مطالبہ "وقف رخصت" ہے۔ یہ مطالبہ قربانی کی یہ شکل پیدا کرتا ہے کہ جو احباب سال میں رخصت لے سکتے ہیں بالخصوص سرکاری ملازمین یا دیگر دوست جو وقت نکال سکتے ہیں وہ "وقف عارضی" کی صورت میں اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اور اس طرح دعوت الی اللہ کا کر سکتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "......... دوسرا جہاد جو (دعوت) کا ہے۔ سو وہ یقیناً ایسا جہاد ہے جو ہماری جماعت کے ہر فرد پر فرض ہے۔"

"پس ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو (دعوت الی اللہ) کرنے کی طاقت رکھتا ہے اور وہ اپنے اوقات میں دعوت الی اللہ کے لئے کوئی وقت نہیں دیتا۔ وہ یقیناً ایک فریضہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گناہ گار ہے جیسے نماز کا تارک گناہ گار ہے.........۔"

وقف زندگی

تحریک جدید کا آٹھواں مطالبہ "وقف زندگی" ہے۔ وقف زندگی کرنا ایک اعلیٰ درجہ کی زندگی پانا ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ وہ ادنیٰ نہیں بلکہ اعلیٰ ہے۔ بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے۔ وقف زندگی میں جان کا مطالبہ ہے۔ زندہ جماعت اپنی جانوں کو بے حقیقت چیز سمجھ کر دین پر قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار اور مستعد رہتی ہیں۔ اس مطالبہ کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ وہ نوجوان دین کے لئے زندگی وقف کریں جو دین کے کام میں مرنا چاہیں۔

کامل اطاعت اور کامل فرمانبرداری ان کا شیوۂ زندگی ہو۔ محنتی ہوں۔ عقل استعمال کرنے والے ہوں۔ اخلاص، قابلیت رکھتے ہوں۔ یہی اوصاف وقف کی روح ہیں۔

وقف رخصت موسمی

دعوت الی اللہ ہر آدمی کی ذمہ داری ہے۔ اس لئے جہاں وہ دیگر نوع کی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور صدق دل سے پیش کرتا ہے۔ وہاں وہ جسمانی قربانی میں بھی حصہ لے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی چھٹیوں کو (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کریں۔ تاجر اصحاب اپنی تجارتوں سے وقت نکالیں۔ اور اسے احمدیت کی (دعوت) میں صرف کرنے کے لئے ہمارے سامنے پیش کریں۔ زمیندار اپنی زمینداری سے فارغ وقت نکالیں۔ اور اسے احمدیت کی (اشاعت) میں لگائیں۔ ملازم اصحاب اپنی ملازمتوں سے چھٹی لے کر اسے (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف کریں۔

اب یہ شعبہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی کے ساتھ منسلک ہے۔

لیکچر زدیں

دسواں مطالبہ "صاحب پوزیشن لیکچر دیں"

ہے۔ اس مطالبہ کے پیش نظر یہ مقصد ہے کہ لوگوں میں احساس پیدا ہو کہ جماعت احمدیہ کے سب افراد خواہ ان کا تعلق کسی بھی شعبہ زندگی سے ہو۔ ان میں دین کا میلان اور رغبت ہے۔ یہ چیز موثر ہوگی۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے الفاظ میں "جو دوست لیکچر دینے کی قابلیت رکھتے ہوں اور اپنے عہدہ یا کسی علم وغیرہ کے لحاظ سے لوگوں میں پوزیشن رکھتے ہوں۔ یعنی ڈاکٹر ہوں۔ وکلاء ہوں یا اور ایسے ہی معزز کاموں پر یا ملازمتوں پر ہوں۔ جن کو لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہوں ایسے لوگ اپنے آپ کو پیش کریں تا مختلف مقامات کے جلسوں میں (مربیان) کے سوا ان کو بھیجا جائے اور ان سے تقریریں کرائی جائیں۔

ریزروفنڈ

تحریک جدید کا گیارھواں مطالبہ "ریزروفنڈ 25 لاکھ" ہے۔ اس فنڈ کا مقصد مستقل اخراجات پورے کرنا، ہنگامی صورت حال میں چندہ کی ادائیگی، وسعت کام میں مدد اور جماعت کی اخلاقی حالت کی حفاظت کرنا ہے۔

پنشنرز وقف کریں

پنشنر حضرات خدمت دین کے لئے خود کو پیش کریں تحریک جدید کا بارھواں مطالبہ ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "میں تحریک کرتا ہوں کہ بیسیوں آدمی جو پنشن لیتے ہیں اور گھروں میں بیٹھے ہیں۔ خدا نے ان کو موقعہ دیا ہے کہ چھوٹی سرکار سے پنشن لیں اور بڑی سرکار کا کام کریں یعنی دین کی خدمت کریں ...."

برکات مرکز

تحریک جدید کا تیرھواں مطالبہ "طلبہ کو تعلیم کے لئے قادیان بھیجنا" ہے۔ اس مطالبہ کی تہہ میں یہ روح کارفرما ہے تا احمدی طلبہ ایک خاص رنگ اور خاص طرز کی زندگی گزارنے کے قابل ہوں۔ ان کی تربیت پر مرکز کی چھاپ ہو۔

وقف اولاد

چودھواں مطالبہ "صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کو سلسلہ کے لئے پیش کریں" ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔ "بعض صاحب حیثیت لوگ ہیں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ ان سے میں کہوں گا کہ بجائے اس کے کہ بچوں کے منشا اور خواہش کے مطابق ان کے متعلق فیصلہ کریں یا خود اپنے دوستوں سے مشورہ کریں وہ اپنے لڑکوں کے مستقبل کو سلسلہ کے لئے پیش کر دیں' ایسا کرنے پر مرکز کی مقرر کردہ کمیٹی ان کے محکموں کا فیصلہ کرے گی۔ تا کہ کوئی محکمہ ان سے خالی نہ رہے۔

بیکار بیرون ممالک جائیں

تحریک جدید کا پندرھواں مطالبہ "بیکار باہر نکل جائیں" ہے۔ وہ نوجوانان جماعت جو بیکار گھروں میں پڑے ہیں۔ وہ بیرون ملک چلے جائیں اور ترقی کی نئی راہیں تلاش کریں۔ اور سلسلہ کا ایک مفید وجود ثابت ہوں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "ہمارے نوجوان دنیا میں نکل جائیں خود کمائیں اور کھائیں اور (دعوت) احمدیت بھی کرتے پھریں۔"

حضرت اقدس کے نزدیک نوجوان سے مراد "عمر والا نوجوان نہیں۔ بلکہ ہر ہمت والا شخص مراد ہے" وہ لوگ مراد ہیں جنہیں اپنے ملک میں کام نہیں ملتا۔ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں" ہر پیشہ ہر فن اور ہر ہنر میں ترقی کرو۔ اور ملکوں اور علاقوں کی حد بندیوں سے آزاد ہو جاؤ۔ کہ مومن کسی ملک اور علاقہ کی قید میں مقید نہیں ہوتا۔ پھر تم دیکھو گے کہ اس کے فضل کس طرح تم پر نازل ہوتے ہیں۔"

ہاتھ سے کام کرنا

"اپنے ہاتھ سے کام کرنا" تحریک جدید کا سولھواں مطالبہ ہے۔ حضرت مصلح موعود کا ارشاد گرامی ہے۔ "احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں سادہ کھائیں، سادہ کپڑے پہنیں، دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں کوئی احمدی بے کار نہ رہے۔ اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کرے۔ اس میں بھی فائدہ ہے۔ بہرحال کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہئے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ بیکار نہ رہے۔"

ہاتھ سے کام نہ کرنا کئی خرابیوں کا باعث ہے۔ معاشی حالت خط غربت سے بھی نیچے چلی جاتی ہے۔ اخلاق بگڑ جاتے ہیں۔ آوارگی پیدا ہوتی ہے۔ خداتعالیٰ کی ودیعت کردہ طاقتیں ضائع چلی جاتی ہیں۔ ہاتھ سے اگر سب لوگ کام کریں تو اخوت اور مساوات کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ آقا و مزدور کا احساس مٹ جاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود حضرت مسیح موعود کا اسوہ حسنہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "حضرت مسیح موعود کو میں نے بیسیوں دفعہ برتن مانجتے اور دھوتے دیکھا ہے۔"

حضرت المصلح الموعود خود اپنا عمل بیان کرتے ہیں۔ "میں نے بیسیوں دفعہ برتن مانجے اور دھوئے اور کئی دفعہ رومال وغیرہ قسم کے کپڑے بھی دھوئے ہیں۔

بیکاری ایک لعنت ہے

حضرت مصلح موعود سترھواں مطالبہ تحریک جدید "بیکار چھوٹے سے چھوٹا کام بھی کر لیں" کے ضمن میں ارشاد فرماتے ہیں۔ "میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی۔ جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ کر نہ لو اور ایسی عادت نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو، اسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں "تخت یا تختہ" .... پھر میں نصیحت کرتا ہوں کہ محنت کی عادت ڈالو۔ بیکاری کی عادت ترک کر دو۔ فضول مجلسیں بنا کر گپیں ہانکنا اور بکواس کرنا چھوڑ دو۔ حقہ اور دیگر ایسی لغو عادتوں میں وقت ضائع نہ کرو۔ اور کوشش کرو کہ زیادہ سے زیادہ کام کر سکو۔"

"بیکاری ایک لعنت ہے اسے جس قدر جلد دور کر سکتے ہو دور کرو۔ اور یاد رکھو جب تک بیکاری دور نہیں ہوگی جماعت میں صحیح اخلاق بھی پیدا نہیں ہو سکتے۔"

اس لئے "جو لوگ بیکار ہیں وہ بیکار نہ رہیں اگر وہ اپنے وطنوں سے باہر نہیں جاتے تو چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی انہیں مل سکے۔ وہ کریں اخبار اور کتابیں بیچنے لگ جائیں۔ ریزروفنڈ کے لئے روپیہ جمع کرنے کا کام شروع کر دیں۔"

مرکز میں مکان بنانا

تحریک جدید کا اٹھارھواں مطالبہ "قادیان میں مکان بنانا" ہے۔ اس مطالبہ کی بنیادی غرض مرکز میں وسعت اور مضبوطی لانا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد گرامی ہے۔ "ہر مکان جو قادیان میں بنتا ہے۔ وہ احمدیت کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے۔ تم قادیان میں مکان بنا کر صرف اپنی جائیداد نہیں بناتے بلکہ اس کے ساتھ ہی خداتعالیٰ کی جائیداد بھی بڑھاتے ہو۔ ہر اینٹ جو تمہارے مکان میں لگائی جاتی ہے۔ وہ صرف تمہارے مکان کو ہی مضبوط نہیں کرتی بلکہ سلسلہ اور دین حق کو بھی مضبوط کرتی ہے۔"

مطالبات کی کامیابی کے لئے دعا

"دعا" تحریک جدید کا انیسواں مطالبہ ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "وہ لوگ جو ان مطالبات میں شریک نہ ہو سکیں اور ان کے مطابق کام نہ کر سکیں۔ وہ خاص طور پر دعا کریں کہ جو لوگ کام کر سکتے ہیں۔ خداتعالیٰ انہیں کام کرنے کی توفیق دے۔ اور ان کے کاموں میں برکت دے۔ ہماری فتح ظاہری سامان سے نہیں بلکہ باطنی سامانوں سے ہوگی۔" معذور، بیمار، ان پڑھ اور کند ذہن دعاؤں میں لگ جائیں اور دردمولا کھٹکھٹائیں اور اپنے بستروں پر پڑے عرش خداوندی ہلائیں تا کامیابی و کامرانی اور فتح و نصرت آئے"۔ حضرت اقدس مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "وہ اپنے سیدھے سادے طریق سے دعا کریں۔ تو خداتعالیٰ ان کی دعا کو سنے گا۔ اور ان کی مدد کرے گا۔ پس وہ لوگ جو مجبوری اور معذوری کی وجہ سے کسی مطالبہ کو پورا کرنے میں حصہ نہیں لے سکتے ....وہ سب شریک ہو سکتے ہیں..........خداتعالیٰ ضرور ان کے دل کی قدر کرے گا اور انہیں ایسا ہی اجر دے گا جیسا کام کرنے والوں کو دے گا۔"

دینی تمدن کا قیام

"تمدن دینی کا قیام" تحریک جدید کا بیسواں مطالبہ ہے۔ حضرت مسیح موعود کی ماموریت اور بعثت کی غرض دین حق کی نشاۃ ثانیہ ہے۔ کیونکہ ان کے حق میں ہی فرمایا گیا ہے کہ وہ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت حقہ کو قائم کرے گا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں" ہر جگہ تمام دوستوں کو اکٹھا کر کے ان سے پھر عہد لیا جائے کہ وہ (دینی) تمدن اور اس کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں گے اور احیاء دین اور قیام شریعت کر کے اپنی بنیادوں کو مضبوط کریں گے تا قلیل عرصہ میں وہ تمدن قائم ہو جائے جس کو (دین حق) قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور جس کو قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے۔"

قومی دیانت

قومی دیانت کا رول بہت اہم ہے۔ اس سے قومی معیشت مستحکم ہوتی ہے۔ اور ترقی و خوشحالی کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ تحریک جدید کا اکیسواں مطالبہ بھی "قومی دیانت کا قیام" ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ارشاد فرماتے ہیں۔ "اخلاقی لحاظ سے اصولی صداقتیں چار ہیں۔ دیانت۔ صداقت۔ محنت اور قربانی۔ اور اگر یہ چار تم اپنے اندر پیدا کر لو۔ تو یقیناً تم کامیاب ہو سکتے ہو۔"

بائیسواں، تیئیسواں اور چوبیسواں مطالبہ بالترتیب عورتوں کے حقوق کی حفاظت، راستوں کی صفائی اور احمدیہ دارالقضاء کا قیام ہے۔ جو تمدنی زندگی کا اہم ستون ہیں۔

وقف زندگی

"وقف اولاد" تحریک جدید کا پچیسواں مطالبہ ہے۔ حضرت مصلح موعود کا ارشاد گرامی ہے۔

"ایمان کی کم سے کم علامت یہ ہونی چاہئے کہ ہر خاندان ایک لڑکا دے.........."

"میں مستقل طور پر دعوت دیتا ہوں جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے۔ اسی طرح اپنے لئے لازم کرے کہ وہ کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کرے گا۔"

جو احباب بیٹے نہ رکھتے ہوں وہ انفرادی یا اجتماعی رنگ میں ایک دیہاتی مربی یا مدرسہ احمدیہ کا ماہوار خرچ ادا کرنے کی ذمہ داری لیں۔ آپ نصیحت کے رنگ میں فرماتے ہیں۔ "تمہیں اپنی ذمہ داریوں کو جلد از جلد سمجھنا چاہئے اور دین کی حفاظت کے لئے اپنی نسلوں کو پیش کرنا چاہئے۔"

وقف جائیداد

تحریک جدید کا چھبیسواں مطالبہ "وقف جائیداد و وقف آمد" ہے ایک رویا کی بناء پر حضرت مصلح موعود نے اس مطالبہ کی بنیاد رکھی ہے۔ خلاصہ

رؤیا کا یہ ہے کہ ایک شخص دین کی راہ میں مال خرچ کرنے میں ہاتھ کشادہ رکھتا ہے۔ بیوی اپنے بیٹے سے کہتی ہے کہ آؤ ہم اس سے سارا مال مانگ لیں تا کہ آئندہ یہ راہ دین میں مال خرچ نہ کر سکے۔ آپ نے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا۔ کہ اللہ کے ایسے بندے بھی ہیں جو اس کی راہ میں اپنا تمام مال خرچ کرنے کو تیار ہوتے ہیں۔ مگر یہ خطرہ ہے کہ کہیں اس کے بیوی بچے فتنہ کا موجب نہ بن جائیں۔ اس لئے کیوں نہ دین کی خاطر ان سے مال لے لیا جائے تا کہ وہ ضائع نہ چلا جائے۔

اس مطالبہ کا مفہوم یہ ہے کہ "اپنی جائیدادوں کو اس صورت میں دین کے لئے وقف کریں کہ جب سلسلہ کی طرف سے ان سے مطالبہ کیا جائے گا۔ انہیں وہ جائیداد (دین) کی اشاعت کے لئے پیش کرنے میں قطعاً کوئی عذر نہیں ہوگا۔" حسب ضرورت جائیداد سے حصہ لیا جائے گا۔ مثلاً نصف کی ضرورت ہے تو نصف، یا کم کی ضرورت ہے تو کم۔ جائیداد کا مالک بھی وہی ہوگا۔ آمد بھی اس کی ہوگی۔ لیکن جب ضرورت ہو گی۔ تو رقم کو جائیدادوں پر حصہ رسدی کے مطابق تقسیم کر دیا جائے گا۔ اب مالک جائیداد اس کے عوض روپے کی شکل میں ادائیگی کر سکتا ہے۔ اگر روپے کی شکل میں مطلوبہ رقم نہیں تو جائیداد کا وہ حصہ رہن رکھ کر مطالبہ پورا کیا جائے گا۔

وہ احباب جن کی جائیدادیں نہیں ہیں۔ وہ اپنی ماہوار آمدنی ایک ماہ یا دو ماہ یا سال بھر کی وقف کر سکتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے اس تحریک کو طوعی رکھا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے سب سے پہلے اس مطالبہ پر لبیک کہتے ہوئے اپنی جائیداد کو اس رنگ میں وقف کیا۔

نصف ماہ کی آمدنی بھی اس مد میں وقف کی جا سکتی ہے لیکن اس کی ادائیگی بوقت ضرورت یکمشت کرنا لازمی ہے۔ حضرت اقدس مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "یہ وقف ایسا ہے کہ ہم یہ مطالبہ نہیں کرتے کہ ہمیں جائیدادیں دیدو۔ صرف پابند کرتے ہیں کہ جب اور جتنا مطالبہ کیا جائے گا۔ وہ پیش کر دیں گے۔ یہ ادنیٰ سے ادنیٰ قربانی ہے۔"

حق دینے کا عہد

نیکی کا عہد تحریک جدید کا ستائیسواں مطالبہ ہے۔ یہ ایک اجتماعی جماعتی معاہدہ ہے۔ اور استخارہ کے بعد شرح صدر سے اس میں شمولیت کرنا ہوتا ہے۔ اس مطالبہ پر عمل پیرا ہونے کے لئے چند ضروری امور کی پابندی لازمی ہے مثلاً یہ کہ (i) تازیست دیانت و امانت کو قائم رکھنے کا عہد۔ امن و انصاف قائم کرنے اور ظلم و تعدی سے اجتناب کرنے کا عہد کرنا ہے۔ (ii)۔ حقدار کی حمایت کرنا۔ (iii)۔ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے مظلوم کی حمایت کرنا۔ ذاتی غصہ نکالنے کے لئے ایسا نہیں کروں گا۔ (iv)۔ امام الصلوٰۃ سے اختلاف کے باوجود بغیر حکم مرکز اس کے پیچھے نماز پڑھنا ترک نہیں کروں گا۔ (v)۔ اپنے بھائی سے شدید تکلیف دہی کے باوجود ترک کلام نہیں کروں گا اور نہ ہی دعوت رد کروں گا۔ (vi)۔ سلسلہ کی تجویز کردہ سزا کو بخوشی قبول کروں گا۔ (vii)۔ نفسانیت کا دخل نہ ہوگا۔

تحریک جدید فتح و غلبہ کی ایک تحریک ہے۔ حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔" .... تم اگر تحریک جدید پر عمل شروع کر دو۔ تو آج یا کل پرسوں نہیں جب خدا کی مرضی ہوگی۔ تمہاری قوم کو ضرور بادشاہت مل جائے گی۔

مسیحائے جسم و جاں۔ قرار و سکونِ دل

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی چند خوبصورت یادیں

مظہر احمد چیمہ صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کا اعلان جب ایم ٹی اے پر نشر ہوا تو خاکسار گھر سے باہر گیا ہوا تھا۔ جونہی یہ اندوہناک خبر سنی گھر کی طرف روانہ ہوا۔ راستہ میں عجیب منظر تھا۔ وہ گراؤنڈز جو ابھی 15,10 منٹ پہلے آباد تھیں اور خدام و اطفال کی ایک بڑی تعداد کھیل کود میں مصروف تھی اب ویران پڑی تھیں اور سب نوجوان چہروں پر غم و حزن لئے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنے اپنے گھروں کی طرف رواں دواں تھے۔ میں نے سوچا کہ یہ سارے تقریباً وہ نوجوان ہیں جو حضور کی لندن ہجرت کے بعد پیدا ہوئے ہیں پھر وہ کون سا تعلق ہے کونسا پیار کا رشتہ ہے جس نے انہیں غمگین کر دیا ہے ورنہ زندگی کی اس گہما گہمی میں جب کہ ہر کوئی اپنے کاروبار زندگی میں مصروف ہے کون کسی کے لئے اپنی مصروفیات کو ترک کرتا ہے۔ اور پھر جن نوجوانوں اور بچوں نے حضور کو جسمانی طور پر اپنے درمیان کبھی دیکھا بھی نہیں وہ سب اس قدر غمگین اور حزیں ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔ یقیناً یہ خدائی تصرف ہی ہے کہ جن بندوں کو وہ اپنے لئے چن لیتا ہے ان کے لئے لوگوں کے دلوں میں سچی محبت بھی پیدا کر دیتا ہے۔

میں جب گھر پہنچا تو ضبط کے سارے بندھن ٹوٹ گئے۔ حضور سے ملاقات کے سارے پرانے حالات و واقعات ایک ایک کر کے ذہن میں آنے لگے۔ حضور سے خاکسار کا پہلا تعارف اس وقت ہوا تھا جب آپ بطور میاں صاحب وقف جدید ڈسپنسری میں اپنے دست مسیحائی کا جادو جگایا کرتے تھے اور دور و نزدیک سے آنے والے مریضوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔ اپنی کم عمری کے باعث میں اپنی بیماری خود بیان نہ کر سکا تو میری خالہ جان محترمہ نے جن کے ساتھ میں سرگودھا سے دوائی لینے آیا تھا میری تکلیف کے متعلق بتایا اور دوائی حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ مسئلہ صرف چند دن دوائی کھانے سے ہی ٹھیک ہو گیا اور دوبارہ کبھی آج تک وہ تکلیف نہیں ہوئی۔ الا ماشاء اللہ۔

حضور ایک دفعہ خلافت سے پہلے دارالضیافت میں ایک سوال و جواب کی مجلس میں رونق افروز تھے اور اپنی شیریں بیانی اور روانی و سلاست سے ساری محفل کو مسحور کئے ہوئے تھے اس مجلس کے دوران حضور کا ایک فقرہ مجھے اب بھی یاد ہے۔ ایک صاحب جو بار بار اٹھ کر ادھر ادھر کی باتوں میں سوال کو الجھانے کی کوشش کر رہے تھے اس پر حضور نے فرمایا:

"میں کبڈی کا کھلاڑی رہا ہوں میں آپ کو ادھر ادھر بھاگنے نہیں دوں گا۔"

مجلس جب برخاست ہوئی تو حضور تیز قدموں سے روانہ ہوئے خاکسار بھی تیزی سے حضور کے پیچھے چل پڑا اگرچہ بچپنا تھا لیکن خدا جانے وہ کون سی کشش تھی جو مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔ اس دوران بارش بھی شروع ہو چکی تھی۔ حضور نے اپنی سائیکل پکڑی۔ دارالضیافت کے ایک کارکن نے بے حد اصرار کیا کہ میاں صاحب چائے پی کر جائیں۔ لیکن حضور جزاکم اللہ کہہ کر سائیکل پر سوار ہوئے اور چلے گئے۔

آج بھی اس واقعہ کو یاد کر کے یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہوں کہ حضور کس قدر انتھک اور محنت کرنے والے وجود تھے لمبی مجلس سوال و جواب کے بعد بھی آپ پر تھکاوٹ کے کوئی آثار نہیں اور بارش میں بھیگنے کا کوئی خوف نہیں۔ اگر کوئی خواہش، کوئی تمنا، کوئی جذبہ ہے تو صرف یہی کہ زندگی کا لمحہ لمحہ خدمت دین کے لئے قربان ہو۔

حضور نے اپنے دور خلافت کا قلیل عرصہ پاکستان میں گزارا۔ اس کم عرصہ کے دوران متعدد دفعہ حضور کی صحبت سے فیضیاب ہونے کا موقعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا فرمایا۔ مرکز سلسلہ سے محبت ہماری والدہ محترمہ نے ہمارے دلوں میں بٹھائی۔ آپ بڑے اصرار سے تحریک کر کے ہر جماعتی پروگرام میں شرکت کے لئے ربوہ بھجواتیں۔ نیز آپ کی کوشش ہوتی کہ ہر جمعہ ہم گاؤں سے ربوہ آ کر خلیفہ وقت کے پیچھے ادا کریں۔ خاکسار نے حضور کی خلافت کا پہلا جمعہ بھی حضور کے پیچھے ادا کیا اور آخری جمعہ پر بھی بیت اقصیٰ میں حاضر تھا۔

18 اپریل 2003ء کو حضور نے جب لندن میں آخری خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تو خاکسار اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو بار بار کہتا کہ حضور کی طرف دیکھو، حضور کی طرف دیکھو اور سب بچوں نے بڑے غور سے حضور کو دیکھا۔ پھر اس کے بعد حضور کی مجلس سوال و جواب دیکھی حضور نے اپنی تکلیف کو پس پشت ڈال کر سب دوستوں کو سوال کرنے کا موقعہ عنایت فرمایا۔ اس دوران حضور کا چہرہ کس قدر دمکتا اور روحانیت سے لبریز منظر پیش کر رہا تھا۔ اللہ اللہ پیار کے یہ کیسے انداز تھے کہ ہر کوئی ان پر فدا ہونا چاہتا تھا۔ اب بھی جب ٹی وی آن کرتا ہوں تو بچے اصرار کرتے ہیں "بابا حضور لگائیں۔" دل بے اختیار اس محسن و مربی کے لئے مجسم دعا بن جاتا ہے۔ اور حضور کی یاد دل کو تڑپا کر رکھ دیتی ہے۔ ؎

خدا نے باندھا ہے جو تعلق رہے گا قائم مدام کہنا

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ حضور نے خاکسار کے تینوں بچوں کے نام عطا فرمائے اور تینوں کو وقف نو کی تحریک میں قبول فرمایا۔

حضور نے MTA پر نشر ہونے والی ہومیو پیتھک کلاسز کے ذریعہ میڈیکل سائنس کی عظیم الشان خدمت کی ہے۔ اور اس طریقہ علاج کو جو کہ آسان ترین اور سستا بھی ہے اس قدر عام کیا ہے کہ اب کم از کم احمدی گھرانے اس سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ حضور کی ان کلاسز کو دیکھ کر خاکسار کو بھی ہومیو پیتھی طریقہ علاج میں دلچسپی پیدا ہوئی اور اس کے نتیجہ میں باقاعدہ امتحان دے کر اس کورس کو مکمل کرنے کا خیال ہوا۔ چنانچہ اب خاکسار آخری سال کا امتحان دے چکا ہے۔ وما توفیقی الا باللہ

حضور کے دور خلافت میں جماعت احمدیہ جس تیزی اور سرعت کے ساتھ ترقی کی منازل طے

ہیں وہ اپنی مثال آپ ہے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ ہمارے والد صاحب نے ہم سب بہن بھائیوں کو تحریک کی کہ حضور کی خدمت میں کثرت سے خطوط لکھا کرو اور جو جواب آئے اسے سنبھال کر رکھا کرو کیونکہ ایک وقت آنے والا ہے جب تم حضور کے دستخطوں والے خطوط کے لئے ترسا کرو گے۔ میں نے پوچھا کہ ابو جان ایسا کیوں ہوگا۔ میرا خیال تھا شاید حضور جواب نہیں دیا کریں گے۔ تو والد صاحب نے بتایا کہ بہت جلد جماعت کی تعداد اس قدر زیادہ ہو جائے گی کہ حضور کے لئے ہر خط کے جواب پر دستخط کرنا بھی مشکل ہو جائے گا۔ بہت جلد حضور کے دور میں ہی ہم نے یہ نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے۔ دیار غیر میں حضور کی وفات کا صدمہ اپنی جگہ لیکن اللہ تعالیٰ نے جن دینی و دنیاوی ترقیات سے جماعت کو نوازا ہے یقیناً ہمارے پیارے آقا کی روح بھی ان نظاروں سے تسکین پاتی ہوگی۔

جس طرح اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت سے جماعت کا خوف امن میں بدلے جانے کے سامان ہوئے اس کی مثال دنیا میں اور کہیں نہیں مل سکتی۔ اللہ تعالیٰ حضور کو غریق رحمت فرمائے۔ جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کی روح ہمیشہ تسکین پاتی رہے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے ساتھ جماعت نے جو عہد وفا باندھا ہے اسے پورا کرنے کی ہر فرد جماعت کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر 34989 میں فریدہ سلیم بنت محمد سلیم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ یکم فروری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن ایک تولہ مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فریدہ سلیم بنت محمد سلیم مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز ولد سردار خان مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم والد موصیہ۔

مسل نمبر 34990 میں بشریٰ سلیم بنت محمد سلیم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ یکم فروری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن ایک تولہ مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ سلیم بنت محمد سلیم مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز ولد سردار خان مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم والد موصیہ۔

مسل نمبر 34991 میں طاہرہ پروین بنت محمد حسین قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ یکم فروری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ پروین بنت محمد حسین مانگٹ اونچا گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناصر معلم اصلاح وارشاد مقامی گواہ شد نمبر 2 محمد حسین والد موصیہ۔

مسل نمبر 34992 میں محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار قوم ڈار پیشہ سرکاری ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24 نومبر 2002ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ ساڑھے چار مرلے مالیتی 10,00000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار لالہ زار واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762۔

مسل نمبر 34993 میں بشریٰ صادقہ زوجہ محمد افضل ڈار قوم راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24 نومبر 2002ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے 2۔ طلائی زیورات وزن 10 تولے مالیتی -/60,000 روپے 3۔ ایک عدد مکان رقبہ 7 مرلے مالیتی 9,00000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ صادقہ زوجہ محمد افضل ڈار لالہ زار واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف

مسل نمبر 34994 میں عطاء الرؤف ڈار ولد محمد افضل ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24 نومبر 2002ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرؤف ڈار ولد محمد افضل ڈار گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف

مسل نمبر 34995 میں ثمرۃ الحق بنت محمد افضل ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24 نومبر 2002ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 8 تولے مالیتی -/48000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرۃ الحق بنت محمد افضل ڈار واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف

مسل نمبر 34996 میں فیصل بن مبشر ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16 اکتوبر 2002ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل بن مبشر ولد مبشر احمد بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جٹ والد موصی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

میٹرک کے طلبہ کیلئے میاں صدیق بانی سکالرشپ سکیم

مکرم میاں محمد صدیق بانی (مرحوم) کی طرف سے میٹرک کے بورڈ کے امتحان 2003ء میں (پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کسی بھی بورڈ سے) پاکستان بھر میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طالب علم / طالبہ علم کو مندرجہ ذیل Categories کے مطابق مبلغ دس ہزار روپے (Rs10,000) انعامی سکالرشپ دیا جائے گا۔

اس انعامی وظیفہ کی تفصیل یوں ہوگی۔

☆ سائنس گروپ میں پاکستان بھر میں زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طالب علم / طالبہ اس انعام کی مستحق ہوگا / ہوگی۔

☆ اسی طرح آرٹس گروپس میں بھی پاکستان بھر میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طالب علم / طالبہ اس انعام کی مستحق ہوگا / ہوگی۔

2003ء میں میٹرک کا امتحان دینے والے تمام احمدی طلباء و طالبات اگر قواعد پر پورا اترتے ہوں تو وہ اس مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔

قواعد و ضوابط

1۔ یہ اعلان 2003ء کے میٹرک کے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے قبل کا کوئی امتحان اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔

2۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان پر ہوگا۔

3۔ جزوی امتحان یا ڈویژن بہتر کرنے والے اس سکیم میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

4۔ سالانہ امتحان 2003ء میں 725/850 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات درخواست دینے کے اہل ہونگے۔

5۔ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ معیار نہیں ہیں اور نہ ہی بورڈ میں کوئی پوزیشن آنا ضروری ہے بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار:

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ میٹرک کی سند یا مارک شیٹ کی فوٹو کاپی لازمی ہوگی۔

☆ اس طرح درخواست اور سند یا مارک شیٹ کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب / امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے مستحق قرار پانے والے طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی۔

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31۔ اگست 2003ء مقرر ہے۔ اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔ (نظارت تعلیم)

پیرامیڈیکل ڈپلومہ کورسز میں داخلہ

شیخ زید ہسپتال لاہور نے لڑکے اور لڑکیوں کیلئے پیرامیڈیکل ڈپلومہ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ جس کیلئے تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک (سائنس مضامین کے ساتھ یعنی فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی) 50% نمبر ہونا ضروری ہیں۔ کورسز درج ذیل ہیں۔ ڈسپنسر، آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ، ریڈیوگرافر اسسٹنٹ، ڈینٹل ہائی جینسٹ، لیبارٹری اسسٹنٹ، ای سی جی ٹیکنیشن، اینڈو سکوپی ٹیکنیشن، پلاسٹر روم ٹیکنیشن، درخواست فارم مبلغ سو روپے نقد دستی یا مبلغ 130 روپے بینک ڈرافٹ کے عوض ڈپٹی ڈین آف شیخ زید ہسپتال سے میسر ہیں۔ درخواست بھیجنے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2003ء ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ کریں اخبار جنگ مورخہ یکم جولائی 2003ء۔

(نظارت امور عامہ)

درخواست دعا

☆ مکرم شیخ اظہار احمد صاحب نیو محمود ٹیلیویژن ہال روڈ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ ان کی اہلیہ مکرمہ شکیلہ اظہار صاحبہ بوجہ کینسر لندن کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حالت ابھی تک تشویشناک ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اعجازی رنگ میں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

نکاح

مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ نادیہ مبشرہ صاحبہ بنت مکرم محمد صدیق صاحب (عوامی کریانہ سٹور ربوہ) کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم وسیم احمد صاحب ولد مکرم محمد اسلم شیخ صاحب مقیم لندن مورخہ 27 جون 2003ء کو مکرم نصر اللہ خاں ناصر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ نے کیا۔ مکرمہ نادیہ مبشرہ صاحبہ مکرم فقیر محمد صاحب کشمیر ہوٹل ربوہ کی پوتی اور سو بیدار شمس الدین صاحب آف دارالیمن ربوہ کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ نکاح ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 7 جولائی 2003ء

12.35 a.m	عربی سروس
1-50 a.m	مجلس سوال و جواب
2-50 a.m	جلسہ سالانہ کینیڈا
3-50 a.m	مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم 'درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
6-30 a.m	جلسہ سالانہ کینیڈا
9-40 a.m	درس ملفوظات
9-55 a.m	فرانسیسی سروس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	چائنیز سیکھئے
1-00 p.m	چائنیز پروگرام
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	طب کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، عالمی خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

منگل 8 جولائی 2003ء

12.05 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	بچوں کا پروگرام
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-35 a.m	کوئز
3-55 a.m	فرانسیسی پروگرام
4-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت' انصار سلطان القلم' عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-50 a.m	طب کی باتیں
8-15 a.m	تعارف
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-15 a.m	ملاقات
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-50 p.m	لجنہ میگزین
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-25 p.m	طب کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت' انصار سلطان القلم
5-45 p.m	مجلس سوال و جواب
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	ملاقات
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 9 جولائی 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	بچوں کا پروگرام
1-45 a.m	مجلس سوال و جواب
3-05 a.m	تعارف
4-05 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
5-55 a.m	بچوں کا پروگرام
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	ہماری کائنات
7-55 a.m	سفر ہم نے کیا
8-15 a.m	تقریر
8-45 a.m	ناصرات ربوہ کا پروگرام
9-30 a.m	تعارف
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-30 p.m	سفر ہم نے کیا
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
2-45 p.m	تعارف
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-15 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

امتحان وظائف لجنہ اماء اللہ

وظائف لجنہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا امتحان 14 ستمبر 2003ء بروز اتوار صبح 00-9 بجے دفتر لجنہ پاکستان میں لیا جائے گا۔ اپنی صدر کی تصدیق ہمراہ لانی ضروری ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ پاکستان)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	7-جولائی	زوال آفتاب	12-13
سوموار	7-جولائی	غروب آفتاب	7-20
منگل	8-جولائی	طلوع فجر	3-28
منگل	8-جولائی	طلوع آفتاب	5-07

کوئٹہ میں دہشت گردی 44 نمازی جاں بحق

کوئٹہ میں امام بارگاہ میں جمعہ کی نماز کے وقت تین دہشت گردوں کی فائرنگ اور بم دھماکے سے 44 نمازی جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد شہر میں ہنگامے شروع ہو گئے اور شہر کے مختلف مقامات اور گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی۔ کشیدگی کے باعث کرفیو نافذ کر کے فوج کو طلب کر لیا گیا ہے۔ پرنس روڈ پر واقع ہزارہ برادری کی امام بارگاہ کلاں اثنا عشریہ میں تین دہشت گرد داخل ہو گئے اور کلاشنکوفوں سے نمازیوں پر فائرنگ شروع کر دی جس میں دوسری رکعت میں کھڑے 44 نمازی جاں بحق ہو گئے۔ ایک دہشت گرد نے جسم سے بندھا دستی بم کھولنے کی کوشش کی تو وہ پھٹ گیا جس سے وہ ساتھی سمیت موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔

دہشت گردوں کے خلاف کریک ڈاؤن ہوگا

صدر جنرل مشرف نے کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورے ملک میں دہشت گردوں کی گرفتاری کیلئے کریک ڈاؤن کیا جائے گا وزیراعظم نے سانحہ کوئٹہ کی وجہ سے کابینہ کا اجلاس ملتوی کر دیا۔ موقع پر پہنچ کر امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کی، اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بعض عناصر پاکستان میں اصلاحات کا نظام سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ لوگ حکومت کے بارے میں غلط اندازہ لگا رہے ہیں۔

ہم نہیں چاہتے کہ پاکستان عراق میں فوج بھیجنے والا اکیلا اسلامی ملک ہو صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ہم نہیں چاہتے کہ پاکستان عراق میں فوج بھیجنے والا اکیلا اسلامی ملک ہو۔ دو بریگیڈ فوج عراق بھجوانے کیلئے تیار ہیں لیکن ہماری خواہش ہے کہ یہ فوج اقوام متحدہ، او آئی سی یا خلیج تعاون کونسل کے تحت وہاں جائے۔

جمہوری اداروں کے ساتھ کوئی بھی سانحہ پیش آ سکتا ہے وزیراعظم پاکستان نے کہا ہے کہ اگر اپوزیشن نے اپنے رویے میں مثبت تبدیلی پیدا نہ کی تو جمہوری اداروں کے ساتھ کوئی بھی سانحہ پیش آ سکتا ہے۔ حزب اختلاف کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے رویے میں تبدیلی لائے اور جمہوریت کو چلنے میں مدد دے۔

صدر کا وردی میں رہنا ناگزیر ہے وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ایل ایف او کو متنازع بنانے والے جمہوریت سے مخلص نہیں۔ پنجاب کی حکومت منتخب نمائندے اور عوام ملک میں اقتصادی استحکام کیلئے صدر مشرف کی پالیسیوں کا تسلسل ضروری سمجھتے ہیں جس کے لئے ان کا وردی میں رہنا ناگزیر ہے۔

مری کے نواح میں نیا شہر آباد کرنے کا اعلان

وزیراعلیٰ پنجاب نے مری کے نواح میں ایک نیا، خوبصورت، جدید سیاحتی سہولتوں سے آراستہ شہر آباد کرنے کا اعلان کیا ہے اور انہوں نے اس سلسلہ میں قومی تعمیر کے متعلقہ محکموں کو ضروری منصوبہ بندی کرنے کی ہدایات دے دی ہیں اور کہا ہے کہ مری کیلئے ترقیاتی پیکج کا مقصد اسے دیگر علاقوں کے برابر لانا ہے۔

دہشت گردی کے خلاف مہم امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف مہم میں 90 ممالک سے القاعدہ کے 3 ہزار کارکن گرفتار کئے وائٹ ہاؤس کی طرف سے جاری شدہ حقائق نامہ میں بتایا گیا ہے کہ مختلف کارروائیوں میں القاعدہ کی 65 فیصد قیادت ہلاک ہو گئی ہے یا پھر امریکہ کی قید میں ہے۔ گرفتار شدگان میں 11 ستمبر کے حملوں کے ماسٹر مائنڈ خالد شیخ اور رمزی بھی شامل ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی دو بڑی کارروائیوں میں افغانستان میں طالبان حکومت اور عراق میں صدام حکومت کے خلاف آپریشن شامل ہے۔ پاکستان نے اس مہم میں امریکہ کا ساتھ دیا۔ برطانیہ، اٹلی، سپین، جرمنی، فرانس، سنگاپور، ملائیشیا، انڈونیشیا اور فلپائن سے بھی القاعدہ کے سیلوں کو ختم کیا گیا۔ تنظیم کے 13 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کے اثاثے منجمد کئے گئے۔ ان سب کارروائیوں کے باوجود اسامہ بن لادن ہاتھ نہ آئے۔

بھارتی پارلیمنٹ میں ہنگامہ بھارتی پارلیمنٹ راجیہ سبھا میں حکومت کے خلاف زبردست ہنگامہ ہوا۔ اپوزیشن ارکان نے کہا کہ حکومت نے کوئی فیصلہ بھی سوچ سمجھ کر نہیں کیا اور نہ ہی اپوزیشن کو اعتماد میں لیا۔ اب بھی اپوزیشن عراق میں فوج بھیجنے کی مخالف ہے۔ بھارتی وزیر دفاع نے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے کہا کہ دس ماہ کے دوران 1874 بھارتی فوجی ہلاک و زخمی ہوئے۔ پاکستان کے خلاف فوجی نقل وحرکت کے دوران سرنگیں ہٹاتے ہوئے 75 فوجی ہلاک ہوئے جبکہ اس دوران 300 شہری بھی ہلاک وزخمی ہوئے۔

یاسر عرفات کا ساتھی رہا اسرائیلی فوج نے یاسر عرفات کے ساتھی اور ان کی تنظیم کے سرکردہ رہنما سلیمان ابو مطلق کو رہا کر دیا ہے۔ وہ 14 ماہ اسرائیلی قید میں رہے جہاں انہیں شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

شہاب تھری میزائل کا تجربہ ایران نے ایک بار پھر شہاب تھری میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے بارہ سو کلومیٹر رینج کا میزائل آسانی سے اسرائیل کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ امریکہ نے اس پر اظہار تشویش کیا ہے جبکہ اسرائیلی وزیر خارجہ نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے انتہا پسند پوری دنیا کیلئے خطرہ ہیں۔

امریکہ میں بے روزگاری امریکہ میں بے روزگاری کی شرح 6.4 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ جو گزشتہ 9 سالوں کے دوران سب سے زیادہ قرار دی گئی ہے۔

آزاد فلسطینی ریاست امریکی صدر بش نے فلسطینی وزیراعظم کو فون کر کے بتایا کہ 2005ء تک آزاد فلسطین ریاست بن جائے گی۔ محمود عباس فلسطینی وزیراعظم نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل باقی علاقوں سے بھی فوج واپس بلا لے۔

لائبیریا کے صدر مستعفی لائبیریا کے صدر چارلس ٹیلر نے آئندہ تین ماہ میں مستعفی ہونے کا اعلان کیا ہے اور وہ ملک چھوڑنے پر بھی رضامند ہو گئے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق صدر چارلس ٹیلر نے یہ فیصلہ امریکی دباؤ اور باغیوں کی جانب سے بڑھتے ہوئے مظاہروں کے سبب کیا ہے۔

امریکی قافلے پر حملہ بغداد میں امریکی فوجیوں پر ایک اور حملہ ہوا جس سے 2 فوجی ہلاک اور 19 زخمی ہو گئے

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے سندھ میں تمام اضلاع کے دورہ پر ہیں۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایا جات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

امراء، صدران، مربیان، معلمین وجملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

فریزنو فراسٹ اینڈ ڈائرکٹ کول کی ریپئرنگ اینڈ ڈینٹنگ پینٹنگ کا کامیاب اور بہتر ادارہ
کچا بازار دارالرحمت وسطی ربوہ فون 211152

جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
دوبئی پراپرٹی سنٹر
دارالرحمت شرقی الف ربوہ فون: 213257
پروپرائٹر: سعید احمد فون گھر: 212647

Fix Price
اقصیٰ مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
کراچی کی لون الکرم، لون گل احمد، لون فردوس کلاسیک لیڈیز چیئر مین اور دیگر تمام ریشمی اور سوتی کپڑے اعلیٰ کوالٹی (ارزاں نرخوں) پر حاصل کریں۔

ہومیو پیتھک ادویات
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل
گولبازار ربوہ فون: 213156 فیکس: 212299

نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیئن انجینئرنگ ورکس
گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29